www.KitaboSunnat.com

شیخ الحدیث مولانا عبید اللہ رحمانیؒ کا مکتوبِ گرامی

بنام مولانا عبد الغفار حسن حفظہ اللہ تعالیٰ

شیخ الحدیث مولانا عبید اللہ رحمانیؒ (متوفی جنوری ۹۴ء) ماضی قریب کی ایک انتہائی سربر آوردہ علمی شخصیت تھے علم و عمل میں اسلاف کے جانشین اور برصغیر پاک و ہند کی جماعت کی علمی آبرو اور ان کے لیے سرمایہ افتخار۔ انکے فتاویٰ علم و تحقیق کا بہترین نمونہ ہوتے تھے جو اخبارات کی فائلوں میں بکھرے ہوئے ہیں۔ ضرورت ہے کہ ان کو مرتب اور یکجا کر کے شائع کیا جائے تاکہ ایک تو وہ دست بردِ زمانہ سے محفوظ ہو جائیں اور دوسرے عوام و خواص اُن سے استفادہ کر سکیں۔

حضرت شیخ الحدیث مرحوم کی تدریسی، علمی اور افتاء و تحقیق کی گوناگوں خدمات کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ لیکن ان سب میں ان کی عظیم ترین اور نمایاں خدمت "مشکوٰۃ المصابیح" کی مفصل عربی شرح مرعاۃ المفاتیح ہے، جس کی تکمیل اگرچہ وہ نہیں فرما سکے تاہم جتنا حصہ وہ لکھ گئے ہیں، ناقص ہونے کے باوجود، وہ ان کی علمی عظمت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

رحمہ اللہ تعالیٰ وشکر مساعیہ واجزل جزاءہ!

مرحوم چونکہ اپنی علمی اہمیت کی وجہ سے عوام و خواص کا مرجع تھے، اس لیے اہل علم و فضل کے ساتھ ان کی خط و کتابت کا بھی ایک وسیع سلسلہ تھا۔ حضرت مرحوم کے یہ مکاتیب بھی وعظ و نصیحت کے علاوہ علوم و معارف کا گنجینہ ہوتے تھے۔ بنا بریں ان کے مکتوبات بھی اس لائق ہیں کہ انہیں جمع اور شائع کیا جائے۔ ہمیں حضرت مرحوم کے دو خط میسر آئے ہیں جو حضرت مولانا عبد الغفار حسن حفظہ اللہ کے نام ہیں۔ ہم انہیں تبرکاتِ علمیہ کے طور پر "محدث" میں شائع کر رہے ہیں۔ اس اشاعت میں ان کا ایک مکتوبِ گرامی شامل ہے، دوسرا مکتوب ان شاء اللہ آئندہ شمارے میں اشاعت پذیر ہوگا۔ ہم مولانا عبد الغفار حسن صاحب دام ظلہ کے بھی ممنون ہیں کہ انہوں نے ادارہ "محدث" کو یہ ارمغانِ علمی عطا فرمائے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ حضرات مولانائے محترم بھی اور دیگر حضرات بھی اہل علم و فضل کے نادر علمی خطوط سے ادارے کو نوازیں گے، تاکہ انہیں افادۂ عام کے لیے "محدث" میں شائع کیا جائے۔ واللہ الموفق والمعین (ادارہ)

مکرمی و محترمی جناب مولانا عبد الغفار حسن صاحب حفظہ اللہ وتولاہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ...... آپ کا خط مرقومہ ۷ ربیع الثانی ۱۴۰۹ھ مطابق ۲۷ نومبر ۱۹۸۸ء یہاں ۱۰ دسمبر ۱۹۸۸ء کو موصول ہوا تھا۔ خط بہت طویل ہونے کے ساتھ حواشی اور ترکات واستدراکات سے مزین ہے۔ خط کی صورت دیکھ کر طبیعت بہت خوش ہوئی مگر افسوس ہے کہ اپنی ہر قسم کی کمزوری کی وجہ سے کئی مجلس میں اسے پورا پڑھ سکا۔ سخت افسوس اور ندامت اس بات پر ہو رہی ہے کہ باوجود دلی خواہش اور کوشش کے آج سے پہلے جواب لکھوانے کی نوبت نہیں آئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون آپ جواب کا انتظار کرتے کرتے مایوس ہو گئے ہوں گے، اللہ کرے یہ عریضہ کسی طرح حسبِ خواہش جلد لکھوا کر سپردِ ڈاک کر دوں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہایت افسوس کے ساتھ مرقوم ہے کہ میری حالت بدستور سابق چل رہی ہے بلکہ بتدریج انحطاط اور ضعف بڑھتا جارہا ہے کمر پر خاص طور سے اتنا اثر پڑ گیا ہے کہ کئی مہینے سے سنن وفرائض سب بیٹھ کر پڑھنا پڑتا ہے۔ اپنی مسجد جو چند قدم کے فاصلے پر ہے، اس کے سوا کہیں بھی چل کر نہیں جاسکتا۔ رکشہ پر بھی جانا مشکل ہو گیا۔ کئی برس سے بنارس اور کئی مہینوں سے مئو بھی نہیں جاسکا والحمد لله علی کل حال! دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ مزید کمزوری سے محفوظ رکھ کر ہر حال میں صبر و شکر، تقدیر اور اپنی مشیت ورضا پر راضی اور زبان وقلب کو اپنے ذکر وفکر سے تروتازہ اور معمور رکھے! آمین

اپنی اسی مجبوری کی وجہ سے مرعاۃ المفاتیح کی تسوید وتبییض تو در کنار، استفتاء بھی بغیر جواب کے واپس کر دینا پڑتا ہے، ضروری خطوط کے جوابات بمشکل لکھواپاتا ہوں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! مجھے قوی امید تھی کہ مولوی عبدالرحمٰن سلمہ مرعاۃ کی تسوید میں کئی سال پہلے معاونت کے تجربے کی بناء پر اس کام کو یکسوئی اور دلچسپی کے ساتھ شروع کر کے جاری رکھنے کی ہمت وکوشش کریں گے، مگر صد افسوس کہ بادلِ نخواستہ ان کے ذمہ مقامی وبیرونی جماعتی مصروفیات اتنی زیادہ ہو گئی ہیں کہ ان کو گھر میں ایک دن بھی اطمینان سے بیٹھنے کا موقع نہیں ملتا۔ مدرسہ عربیہ دار التعلیم کی نظامت، مرکزی جمعیت اہلحدیث ہند، ادارہ اصلاح المساجد بمبئی کی رکنیت، دینی تعلیمی کونسل اُتر پردیش (لکھنو) کی نائب صدارت کی بنا پر ان کی میٹنگوں میں شرکت کے لیے سفر کرتے رہنے سے ان کی صحت بھی بہت متاثر ہو گئی ہے...... اللہ تعالیٰ ان کے حال پر رحم فرمائے!

ان حالات میں گھر پر مرعاۃ کی تکمیل کی بظاہر کوئی صورت نہیں نظر آتی جس کا قلب ودماغ پر بڑا اثر پڑ گیا ہے۔ ناظم صاحب جامعہ سلفیہ بنارس کی صحت پر بھی اختلاج وغیرہ کی وجہ سے اتنا اثر پڑ گیا ہے کہ وہ مبارکپور تک کا سفر کرنے سے معذور ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی صحت بہتر کر دے۔ کاش ان سے ملاقات کی جلد کوئی سبیل نکل آتی تاکہ بالمشافہ گفتگو کے ذریعہ جامعہ کے مناسب اور اہل، منتخب اساتذہ سے اس کام کے انجام دلوانے کے بارے میں مشورہ ہو کر کوئی قطعی فیصلہ ہو جائے۔ آئندہ جیسی کچھ صورتِ حال ہو گی اور جو کچھ طے پائے گا، اس سے آپ کو مطلع کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

امید ہے آپ کی صحت پہلے سے بہت بہتر ہو گی۔ اللہ کرے آپ کے زیرِ تصنیف رسالے مثلاً عظمتِ حدیث، حجیتِ حدیث، انتخابُ الاحادیث، حکمتِ حدیث اور رسالہ ضیاء السنۃ کے منتخب مضامین کا مجموعہ وغیرہ سب جلد طبع ہو کر شائقین کے ہاتھوں میں پہنچ جائیں۔ اور انہیں امید سے زیادہ حسن قبول حاصل ہو۔ صد افسوس ہے کہ والد مرحوم کے بسلسلہ ملازمت صادق پور، پٹنہ، مدرسہ عالیہ مئو پھر مدرسہ سراج العلوم بونڈیہار پھر مدرسہ رحمانیہ دہلی میں مقیم رہنے کی وجہ سے گھر پر آنے والے کسی رسالہ کی فائل محفوظ نہیں ہے...... نہ ہی اس مدتِ زمانہ میں اپنے علماء کے مختلف فیہ مسائل پر شائع ہونے والے رسالے موجود ہیں، انا للہ وانا الیہ راجعون!

افسوس ہے کہ تاریخ ابن خلدون اور الملل والنحل للشهرستاني یہاں موجود نہیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ اس نیے مسیلمہ کذاب کی طرف منسوب استدلال کے بارے میں فی الحال کچھ لکھنے سے معذور ہوں۔ بظاہر یہ حکایت بے بنیاد معلوم ہوتی ہے۔ واللہ اعلم!

مصنف ومؤلف اور طابع وناشر کی اجازت کے بغیر کتاب کا فوٹو لے کر اس کی طباعت اور نشر واشاعت کی وبا عام ہو رہی ہے۔ عرب ممالک کے علاوہ ہمارے ہندوستان میں بھی مختلف حیلوں سے یہ کام ہو رہا ہے۔ حقِ تصنیف کے جواز وعدمِ جواز کے بارے میں علماءِ دیوبند کے درمیان اختلاف ہے، مولانا تھانوی وغیرہ عدمِ جواز کے قائل ہیں اور حال کے بعض علماء دیوبند جواز کی طرف گئے ہیں۔ شیخ عمر فلاتہ کے خسر شیخ عبدالرحمٰن افریقی نائب مدیر دارالحدیث مدینہ نے بالمشافہ گفتگو کے موقع پر صاف وصریح لفظوں میں کہا کہ مصنفِ کتاب سے اجازت لینے اور اس کو بطورِ معاوضہ کے کوئی نقدر قم یا طبع کردہ کتاب کے مطلوبہ نسخوں کے دینے کی کوئی وجہ نہیں ہے، تصنیف کردہ کتاب بمنزلہ قدرتی چشمہ جاریہ کے ہے۔ ہر شخص کو اس سے فائدہ اٹھانے کا حق واختیار ہے جس کی زمین میں یہ چشمہ جاری ہو، اس چشمہ سے انتفاع سے روکنے یا اس کا معاوضہ لینے کا کوئی حق نہیں رکھتا۔ مرعاۃ المفاتیح کے طابع وناشر جامعہ سلفیہ بنارس کے ناظم اور اس کی منتظمہ کمیٹی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ انہوں نے کسی دوسرے کو اس کی طباعت اور نشر واشاعت کی اجازت نہیں دی ہے اور نہ ہی میں نے کسی کو اس کا حق دیا ہے۔ پاکستان میں جو کچھ ہو رہا ہے، وہاں کے لوگوں کی دھاندلی اور ایک طرح کی غارت گری ہے۔

افسوس ہے کہ ہمارے کتب خانہ میں درج ذیل کتب موجود نہیں ہیں۔ کاش کوئی صاحبِ خیر اس خلا کو پر کرنے کی کوشش فرمائے:

(۱) صحیح ابن حبان (۲) دلائل النبوۃ للبیہقی (۳) کتاب الاسماء والصفات مکمل
(۴) تعلیق التعلیق علی البخاری مکمل (۵) طبقات الصوفیاء (۶) کتاب الثقات لابن حبان

مولانا عبدالوکیل خطیب اور ان کے چھوٹے بھائی مولانا عبدالجلیل فیصل ندوی کو خوب جانتا ہوں۔ خطیب صاحب عمر کے تقاضے سے غایت درجہ کمزور ہو جانے کی اور ان کے چھوٹے بھائی مولانا فیصل ندوی کے انتقال کر جانے کی خبر بڑے افسوس کا باعث ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اول الذکر بزرگ کو قوت وطاقت اور صحت وعافیت عطا فرما کر عرصہ دراز تک ان سے دینی خدمات لیتا رہے، اور ثانی الذکر کو اپنی رحمت اور مغفرت سے نوازے اور پسماندگان کو صبر وشکر کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ مختصر عریضہ ازہر سلمہ سے دو مجلسوں میں لکھوایا گیا ہے۔ وہ آپ کو ہدیہ سلام عرض کر رہے ہیں۔ ان کے ابا مولوی عبدالرحمٰن سلمہ اسلام پور ضلع صاحب گنج (بہار) میں رویتِ ہلال سے متعلق علماءِ اہل حدیث کی طلب کردہ مجوزہ اہم کمیٹی میں شرکت کے لیے صاحب گنج گئے ہوئے ہیں۔ ان شاء اللہ کل یا پرسوں واپس آجائیں گے۔ آپ کی صحت اور موجودہ حالت اگر اجازت دے تو جلد جواب لکھنے کی زحمت گوارہ فرمائیں۔ اندرونِ خانہ سب خورد وکلاں کو دعاء وسلام عرض ہے...... فقط والسلام

آپ کا دعاگو، طالبِ دعا...... عبیداللہ رحمانی مبارکپوریؒ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ